سوال

(659)جس آدمی میں قربانی کی استطاعت نہ ہووہ چاند دیکھنے کے بعدناخن الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سنا ہے جس آدمی میں قربانی کی استطاعت نہ ہووہ چاند دیکھنے کے بعدناخن اوربال نہ کٹوائے اورعید کی نمازپڑھ کرکٹوائے تواسے بھی قربانی جتنا ثواب ملے گااورکیا یہ پابندی تمام گھر والوں کےلیے ہے یاصرف ایک آدمی کےلیے ہے؟ (ظفراقبال ،نارووال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاند دیکھ کرقربانی کرنے تک حجامت نہ بنوانے کی پابندی قربانی کرنے والوں پر ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((اِذَارَاَیتُم ھِلَالَ ذِی الحِجَّةِوَاَرَادَاَحَدُکُم اَن یُّضَحِّیَ فَلیُمسِک عَن شَعرِہِ وَاَظفَارِہِ))3[''جب تم ذی الحجہ کا چاند دیکھواورتم میں سے کوئی قربانی کرناچاہے تواپنے بال اورناخن یونہی رہنے دے ۔ '']

جنہوں نے قربانی نہیں کرنی ان پر یہ پابندی نہیں وہ چاہے حجامت بنوائیں چاہے نہ بنوائیں ۔البتہ ایک صحابی نے کہا : اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم !میرے پاس دودھ دینے والاجانورہے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : حجامت بنوالے یہ تیری پوری قربانی ہے ۔ یہ روایت حسن درجہ کی ہے ۔ 1

جس گھرنے قربانی کرنی ہے اس گھرکے تمام افرادپرحجامت نہ بنوانے کی پابندی ہے ۔۲۰ ۱۳ ۱۴۲۲ھ

3 صحیح مسلم کتاب الاضاحی باب نہی من دخل علیہ عشرذی الحجۃ وھویرید التضحیۃ ان یاخذمن شعرہ واظفارہ شیئاً۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

محدث فتویٰ